www.ashrafia.net

# اَلْقَصِیْدَۃُ الْغَوْثِیَّۃُ

مرتبہ

حضرت فخر المشائخ ابوالمکرّم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

سجادہ نشین درگاہِ عالیہ اشرفیہ کراچی

شعبہ نشر و اشاعت درگاہِ عالیہ اشرفیہ (ٹرسٹ)

www.ashrafia.net

www.ashrafia.net

# اجازت نامه

فقیر ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی اپنی جانب سے ہر طالبِ صادق کو درج ذیل ہدایت کے مطابق قصیدہ غوثیہ پڑھنے کی اجازت دیتا ہوں جو اس فقیر کو اپنے والدِ گرامی حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ سے حاصل ہوئی اور ان کو اپنے والدِ گرامی حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ سے حاصل ہوئی اور ان کو حضرت میاں عبدالصمد شاہ صاحب فخری نظامی رحمتہ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی ان سے اوپر کا سلسلہ معروف ہے لہذا جو کوئی بھی اس قصیدے کو دی گئی ہدایت کے مطابق پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ دینی اور دنیاوی فوائد حاصل کرے گا۔ اللہ تبارک تعالیٰ اس پڑھنے والے کو حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے فیضان سے مستفیض فرمائے۔

(آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم)

www.ashrafia.net

قصیدہ غوثیہ اہلِ طریقت کے لیے ایک روحانی تحفہ ہے یہ قصیدہ دراصل حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے وہ مقدس الفاظ ہیں جو ایک خاص کیفیت طاری ہونے پر ظاہر ہوئے بزرگان دین اور اولیاء کاملین نے اس قصیدے کو بڑی اہمیت دی ہے اور اس کے فضائل بیان فرمائے ہیں یہ قصیدہ ہر مشکل وقت میں پڑھا جاسکتا ہے اور اس کے ذریعے حضرت سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی مدد طلب کی جاسکتی ہے۔

قصیدہ غوثیہ کسی بھی خاص مشکل یا پریشانی کو دور کرنے کے لیے بزرگان دین نے اس کو پڑھنے کا جو طریقہ بیان کیا ہے وہ یہ ہے۔ ۱۱ روز تک ۱۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء قبلہ رخ ہو کر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اس کو پڑھا جائے اور اوّل آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھا جائے اختتام پر حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں اپنا مسئلہ پیش کر کے ان کے وسیلے سے دعا کی جائے۔

www.ashrafia.net

# (پہلا طریقہ)

بعد نماز عشاء

| | |
|---|---|
| درود شریف | ۱۱ بار |
| بار سورہ کافرون | ۱ بار |
| سورہ اخلاص | ۱۱ بار |
| سورہ فلق | ۱ بار |
| سورہ الناس | ۱ بار |
| سورہ فاتحہ | ۱۱ بار |
| سورہ البقرہ (الم سے المفلحون تک) | ۱ بار |
| درودِ تاج | ۱ بار |
| قصیدہ غوثیہ | ۱ بار |
| درود شریف | ۱۱ بار |

## (دوسرا طریقہ)

پہلے دن (۱) مرتبہ پڑھا جائے اور روزانہ پڑھنے کی تعداد میں (۱) کا اضافہ کیا جائے مثال کے طور پر پہلے دن (۱) دوسرے دن (۲) تیسرے دن (۳) آخری دن (۱۱) مرتبہ پڑھا جائے۔ نصف شب یا تہجد کے بعد پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہے اگر (۱۱) دن پڑھنے پر مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوں تو دو دن چھوڑ کر پھر گیارہ دن پڑھیں اس طرح تین بار گیارہ دن کا یہ عمل کریں درمیان میں دو دن چھوڑ دیں۔

اگر کوئی طالبِ صادق اس کو معمول بنانا چاہے تو روزانہ عشاء کے بعد (۱۱) بار پڑھ لے۔ اس طرح کرنے سے حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی خاص نگاہِ کرم اس پر ہوگی اور تمام بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے۔

www.ashrafia.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

# اَلْقَصِیْدَۃُ الْغَوْثِیَّہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

عشق ومحبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے پس میں نے اپنی شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ۔

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ
فَھِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب سے مست ہوگیا۔

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْ خُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ (یعنی میرے رنگ میں رنگ جاؤ) کیونکہ آپ بھی میرے رفقاء ہیں۔

www.ashrafia.net

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو کیونکہ ساقی قوم نے میرے لیے لبالب جام بھر رکھا ہے۔

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی لیکن میرے مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے۔

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّ لٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّازَالَ عَالِیْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

اَنَافِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

میں بارگاہِ قربِ الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے (یعنی ایک درجے سے دوسرے درجے پر ترقی دیتا ہے) اور اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہے۔

www.ashrafia.net

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

جس طرح باز اشہب (سیاہ سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں تمام مشائخ پر غالب ہوں۔ بتاؤ مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے۔

کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالٖ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر عزم (ارادہ مستحکم) کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے راز قدیم پر مطلع کیا اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا۔

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٖ

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے۔

www.ashrafia.net

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز (توجہ) دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے اور ان کا نام ونشان نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اُٹھ کھڑا ہو۔

www.ashrafia.net

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْدُهُوْرٌ

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں بلا شک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ

وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں۔ (اے منکر کرامات جھگڑے سے باز آ)

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ

وَافْعَلْ مَاتَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

اے میرے مرید! سرشار عشقِ الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ

عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے۔

www.ashrafia.net

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان ونقیب میرے لیے ظاہر ہورہے ہیں۔

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرے ملک ہیں اوران پر میری حکومت ہے اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی مصفا تھی۔

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالٖ

میں نے اللہ تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہوگیا اور میں نے اللہ تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا۔

www.ashrafia.net

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے اور کون میرے علم اور تصرف میں میرے حال کو پہنچا ہے۔

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

میرے مرید موسم گرما میں روزے رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّهُ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ایک ولی کے لیے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدر کامل ہیں۔

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

وہ نبی مکرم ہاشمی، مکی اور حجازی میرے جد پاک ہیں انہی کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا۔

www.ashrafia.net

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُّ الدِّیْنِ لَقَبِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

میں جیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا لقب ہے اور میرے (فیض وصداقت کے) نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں۔

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبدالقادر میرا مشہور و معروف نام ہے اور میرے نانا پاک یعنی سرکارِ دو عالم ﷺ چشمہ کمال کے مالک ہیں۔

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ
اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمایئے اور میرا سوال رد نہ کیجئے میری فریادرسی کیجئے میرے آقا میرا حال ملاحظہ فرمایئے